باری تعالیٰ، ضرورتِ رسالت، معجزات وعلاماتِ نبوت، ختم نبوت، استشراق، یاجوج ماجوج اور سدِ سکندری، حیات ورفع و نزولِ مسیح اور فتنۂ دجال جیسے انتہائی ضروری مباحث موجود ہیں۔ فاضل مؤلف اپنے غیر معمولی تبحر، اپنے قدیم وجدید مآخذ پر محیط مطالعے، اپنی عقلِ سلیم اور اپنی اعلیٰ متکلمانہ صلاحیتوں کی بنیاد پر قاری کو بے پناہ متاثر کرتے ہیں۔

یہ کتاب پہلی بار حضرت مولانا کی حیاتِ مبارکہ میں ہی جامعہ قاسمیہ بہاول پور سے شائع ہوئی۔ اب ''المیزان'' ناشرانِ کتب نے اسی کا عکس لے کر دوبارہ طبع کیا ہے۔ پروف کی غلطیاں تو نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن عکس سازی کے عمل میں جزوی طور پر چھوٹ جانے والے الفاظ قاری کو پریشان کرتے ہیں۔ (اگرچہ ایسے الفاظ کی تعداد بہت کم ہے) مجموعی طور پر کتاب طباعتی واشاعتی محاسن وخوبیوں سے آراستہ ہے اور علمی اعتبار سے کچھ کہنا تو حفظِ مراتب کے بھی خلاف ہے اور غیر ضروری بھی۔ کم از کم یہ ہے کہ قرآن فہمی کا شوق رکھنے والے ہر طالب علم اور ہر دین دار مسلمان کو یہ کتاب ضرور مطالعہ کرنی چاہیے۔

البتہ ایسی عظیم الشان علمی وتحقیقی کتاب میں حضرتِ مؤلف کے حالات کا درج نہ ہونا قاری کو شدید اضطراب اور ذہنی کوفت سے دوچار کرتا ہے۔ یہ حضرتِ مؤلف کی عظیم شخصیت کا حق بھی ہے اور محترم ناشر کی ذمہ داری بھی۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں محترم ناشر کی طرف سے ایک بھرپور مقدمہ شاملِ اشاعت کیا جائے گا جو مختصر تعارف وتاریخ کتاب، حالاتِ حضرت مصنف قدس سرہٗ، کتاب میں آنے والے رجال وکتب کے حوالوں کی وضاحت اور ایک سطری تعارف وغیرہ جیسی اہم اور ناگزیر معلومات پر مشتمل ہوگا۔ واللہ ولی التوفیق۔

● **کلمہ طیبہ اور خلفائے راشدین مؤلف: محقق اہل سنت مولانا مہر محمد مدظلہ**

ضخامت: ۹۶ صفحات قیمت: ۳۵ روپے ناشر: مرحبا اکیڈمی، مکتبہ اسلامیہ حنفیہ، بن حافظ جی، ضلع میانوالی

فرقۂ ضالّہ رافضہ کا مسئلہ اسلام کا سب سے قدیم مسئلہ ہے۔ اور غالباً سب سے پیچیدہ بھی۔ جس کے بارے میں محسوس ہوتا ہے کہ شیطان اعظم نے بنفسِ خبیث ذاتی دلچسپی سے پیچیدہ بنا رکھا ہے۔ دینِ اسلام کے بالکل متوازی ایک علیحدہ دین ہے جو اصول وفروع کی کسی ایک جزئی میں بھی دین اسلام سے مماثلت یا اشتراک نہیں رکھتا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کے حفاظتِ قرآن کے وعدے کے نتیجے میں علمائے اسلام نے کفر وضلالت کی دیگر اشکال کی طرح اس انتہائی بھیانک شکل کی بھی ہر دور میں پردہ دری کی ہے اور اس کے غلیظ نظریات وعقائد کے مکروہ چہرے سے تقیہ وکتمان کے پُراسرار نقابوں کو نوچ کر اپنے دینی فریضہ کو بہتر طور سرانجام دیا ہے۔

محقق اہل سنت حضرت مولانا مہر محمد میانوی مدظلہ بھی ایسے ہی فرض شناس علمائے عظام میں سے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس گرم محاذ پر دادِ شجاعت دینے کے لیے آپ کو منتخب فرمایا ہے اور غیر معمولی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ ردّ روافض کے موضوع پر آپ کے کلکِ جواہر سلک سے بیسیوں کتب ورسائل اور ہزاروں صفحات پر مشتمل علمی ذخیرہ معرضِ وجود میں آ کر معاصر اہلِ علم کے احترام وتحسین کا خراج حاصل کر چکا ہے۔

زیرِ نظر کتابچہ دراصل ایک نہ ہو پانے والے مناظرے سے پہلے ذاتی مطالعے کے لیے یکجا کیے گئے نکات و دلائل کا مجموعہ ہے جن کو عمدگی کے ساتھ پر مسلّمات الخصمین مأخذات سے اکٹھا کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں صرف کلمۂ طیبہ اور حضرات خلفائے ثلاثہ رضی اللہ عنہم وارضاھم کے موضوع پر تقریباً ایک سو دلائل کو جمع کیا گیا ہے۔ کتابچہ چھوٹی تقطیع کے